احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 3۔اپریل 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 3۔اپریل 2015ء 13 جمادی الثانی 1436 ہجری 3 شہادت 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 76

پاک صاف دل کی دعا

وہ یار کیا جو یار کو دل سے اتار دے
وہ دل ہی کیا جو خوف سے میدان ہار دے
اک پاک صاف دل مجھے پروردگار دے
اور اس میں عکس حسن ازل کا اتار دے
وہ سیم تن جو خواب میں ہی مجھ کو پیار دے
دل کیا ہے بندہ جان کی بازی بھی ہار دے

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

5 مارچ 1902ء کو حضرت مسیح موعود نے اشتہار شائع فرمایا کہ:

''چونکہ کثرت مہمانوں اور حق کے طالبوں کی وجہ سے ہمارے لنگر خانہ کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے اور کل میں نے جب لنگر خانہ کی تمام شاخوں پر غور کر کے اور جو کچھ مہمانوں کی خوراک اور مکان اور چراغ اور چارپائیاں اور برتن اور فرش اور مرمت مکانات اور ضروری ملازموں اور سقا اور دھوبی اور بھنگی اور خطوط وغیرہ ضروریات کی نسبت مصارف پیش آتے رہتے ہیں۔ ان سب کو جمع کر کے حساب لگایا تو معلوم ہوا کہ ان دنوں میں آٹھ سو روپیہ اوسط ماہواری خرچ ہوتا ہے......

اس پُرتشویش وقت میں کہ جب کہ آمدن مستقل طور پر ساٹھ روپیہ ماہواری بھی نہیں اور خرچ آٹھ سو روپیہ ماہواری سے کم نہیں۔ کوئی انتظام توکلاً علی اللہ ضروری ہے۔...... میں نے سخت گھبراہٹ کے وقت میں بلحاظ ہمدردی اس جماعت کی جس کو میں اپنے ساتھ رکھتا ہوں، اس انتظام کو اپنا فرض سمجھا اور نیز اس خیال سے بھی کہ عمر کا اعتبار نہیں لہٰذا میں چاہتا ہوں کہ غرباء اور ضعفاء کی ایک جماعت میرے ساتھ رہے جو میری باتوں کو سنے اور سمجھے۔ اگرچہ ہمارے سلسلہ کے ساتھ اور مصارف بھی لگے ہوئے ہیں لیکن...... سب سے زیادہ اس فکر میں رہتا ہوں کہ ایک گروہ حق کے طالبوں کا ہمیشہ میرے پاس رہے''۔ (مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 554)

حضرت مسیح موعود نے 5/اکتوبر 1902ء کو مشہور کتاب کشتی نوح شائع فرمائی جس میں اپنی مقدس تعلیم پر شرح وبسط سے روشنی ڈالی اور آخر میں ''الدار'' میں توسیع کا حسب ذیل اشتہار دیا۔

''چونکہ آئندہ اس بات کا سخت اندیشہ ہے کہ طاعون ملک میں پھیل جائے اور ہمارے گھر میں جس میں بعض حصوں میں مرد بھی مہمان رہتے ہیں اور بعض حصوں میں عورتیں۔ سخت تنگی واقع ہے اور آپ لوگ سن چکے ہیں کہ اللہ جلشانہ نے ان لوگوں کے لئے جو اس گھر کی چار دیوار کے اندر ہوں گے حفاظت خاص کا وعدہ فرمایا ہے اور اب وہ گھر جو غلام حیدر متوفی کا تھا جس میں ہمارا حصہ ہے اس کی نسبت ہمارے شریک راضی ہوگئے ہیں کہ ہمارا حصہ دیں اور قیمت پر باقی حصہ بھی دے دیں۔ میری دانست میں یہ حویلی جو ہماری حویلی کا ایک جُز ہوسکتی ہے دو ہزار تک تیار ہوسکتی ہے، چونکہ خطرہ ہے کہ طاعون کا زمانہ قریب ہے اور یہ گھر وحی الٰہی کی خوشخبری کی رو سے اس طوفان طاعون میں بطور کشتی کے ہوگا۔ نہ معلوم کس کس کو اس کی بشارت کے وعدہ سے حصہ ملے گا اس لئے یہ کام بہت جلدی کا ہے۔ خدا پر بھروسہ کر کے جو خالق اور رازق ہے اور اعمال صالحہ کو دیکھتا ہے کوشش کرنی چاہئے۔ میں نے بھی دیکھا کہ یہ ہمارا گھر بطور کشتی کے تو ہے مگر آئندہ اس کشتی میں نہ کسی مرد کی گنجائش ہے نہ عورت کی۔ اس لئے توسیع کی ضرورت پڑی۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 574)

حضور انور کے خطبہ جمعہ کے وقت کی تبدیلی

لندن میں اوقات کی تبدیلی کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مؤرخہ 3/اپریل 2015ء سے پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 5 بجے نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں اور اس روحانی مائدہ سے فیض یاب ہوں۔

(ایڈیشنل نظارت اشاعت ایم ٹی اے)

خطبات باقاعدہ سنا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جارہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور (۔) واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہورہے ہیں اس لئے خواہ وہ فجی کے احمدی ہوں یا سرینام کے احمدی ہوں، ماریشس کے ہوں یا چین جاپان کے ہوں، روس کے ہوں یا امریکہ کے، سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہوگی ...... ان کے حلیے اپنے ناک نقشے کے لحاظ سے تو الگ الگ ہوں گے لیکن روح کا حلیہ ایک ہی ہوگا۔ وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے۔'' (خطبات طاہر جلد 10 ص 470)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 20 فروری 2015ء

س: 20 فروری کا دن جماعت احمدیہ میں کس حوالہ سے جانا جاتا ہے؟

ج: فرمایا! آج 20 فروری ہے اور یہ دن جماعت احمدیہ میں پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے دین حق کی سچائی ثابت کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ سے نشان مانگا تھا کیونکہ غیروں کے دین حق پر حملے انتہا تک پہنچ چکے تھے اس لئے آپ نے چلہ کشی فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے قبولیت دعا کے نتیجے میں آپ کو غیر معمولی نشان کی خبر دی۔

س: پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کریں؟

ج: 1944ء میں پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ آج سے پورے اٹھاون سال پہلے آج 20 فروری کے دن 1886ء میں ہوشیار پور میں اس مکان میں قادیان کا ایک گمنام شخص اپنے خدا کے حضور علیحدگی میں عبادت کرنے اور اس کی نصرت اور تائید کا نشان طلب کرنے کیلئے آیا اور چالیس دن لوگوں سے علیحدہ رہ کر اس نے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں۔ چالیس دن کی دعاؤں کے بعد خدا نے اس کو ایک نشان دیا۔ وہ نشان یہ تھا کہ میں تمہیں ایک بیٹا دوں گا جو بعض خاص صفات سے متصف ہوگا۔ وہ (دین حق) کو دنیا کے کناروں تک پھیلائے گا۔ کلام الٰہی کے معارف لوگوں کو سمجھائے گا۔ رحمت اور فضل کا نشان ہوگا اور دینی اور دنیوی علوم جو دین حق کی اشاعت کیلئے ضروری ہیں اسے عطا کئے جائیں گے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اس کو لمبی عمر عطا فرمائے گا یہاں تک کہ وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا۔

س: مخالفین کا اعتراض کہ لڑکے کی پیدائش کو نشان کیوں سمجھا جائے کا کیا جواب دیا؟

ج: حضرت مسیح موعود نے لوگوں کے اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے 22 مارچ کے اشتہار میں تحریر فرمایا کہ یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے۔...... ہزاروں ہزار لوگ دنیا میں ایسے پائے جاتے ہیں جن کے ہاں پچاس سال کے بعد اولاد کی پیدائش کا سلسلہ بند ہو جاتا ہے اور پھر ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے ہاں صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اور پھر ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے ہاں لڑکے تو پیدا ہوتے ہیں مگر پیدا ہونے کے تھوڑے عرصے کے بعد مر جاتے ہیں اور یہ سارے شبہات اس جگہ موجود تھے۔ کسی لڑکے کی پیدائش کی خبر دینا کسی انسان کی طاقت میں نہیں ہو سکتا۔ (انوار العلوم جلد 17 صفحہ 529)

س: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس اعتراض کا کیا جواب دیا کہ آپ ''مصلح موعود'' نہیں ہیں اور موعود بیٹا دو تین سو سال بعد پیدا ہوگا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ مصلح موعود حضرت مسیح موعود کی کسی آئندہ نسل سے تین چار سو سال کے بعد آئے گا موجودہ زمانے میں نہیں آسکتا مگر ان میں سے کوئی شخص خدا کا خوف نہیں کرتا کہ وہ پیشگوئی کے الفاظ کو دیکھے اور ان پر غور کرے۔ حضرت مسیح موعود تو لکھتے ہیں۔ اس وقت دین حق پر اعتراض کیا جاتا ہے کہ دین حق اپنے اندر نشان نمائی کی کوئی طاقت نہیں رکھتا چنانچہ پنڈت لیکھرام اور اِندرمن کہتے تھے کہ اگر دین حق سچا ہے تو نشان دکھایا جائے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے خدا! تو ایسا نشان دکھا جو ان نشان طلب کرنے والوں کو دین حق کا قائل کردے اور یہ معترض ہمیں بتاتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کی تو خدا نے آپ کو یہ خبر دی کہ آج سے تین سو سال کے بعد ہم تمہیں ایک بیٹا عطا فرمائیں گے جو دین حق کی صداقت کا نشان ہوگا۔ کیا دنیا میں کوئی بھی شخص ہے جو اس بات کو معقول قرار دے سکتا ہے۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے مصلح موعود ہونے کی بابت کون سی رؤیا دیکھی؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ رؤیا میں میں نے دیکھا کہ میری زبان پر یہ فقرہ جاری ہوا کہ انا المسیح الموعود مثیلہ و خلیفتہ ان الفاظ کا میری زبان پر جاری ہونا میرے لئے اس قدر عجوبہ تھا کہ قریب تھا اس تہلکہ سے میں جاگ اٹھتا۔ میرے منہ سے یہ کیا الفاظ نکل گئے ہیں۔ بعد میں بعض دوستوں نے توجہ دلائی کہ مسیحی نفس ہونے کا ذکر حضرت مسیح موعود کے اشتہار مورخہ 20 فروری 1886ء میں بھی آتا ہے کہ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ اس پیشگوئی میں بھی مسیح کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ دوسرے میں نے رؤیا دیکھا کہ میں نے بت تڑوائے ہیں۔ روح الحق توحید کی روح کو کہا جاتا ہے۔ پس روح الحق سے مراد توحید کی روح ہے۔ تیسرے میں نے یہ بھی دیکھا کہ میں بھاگ رہا ہوں۔ چنانچہ خطبہ میں میں نے ذکر کیا تھا کہ رؤیا میں یہی نہیں کہ میں تیزی سے چلتا ہوں بلکہ دوڑتا ہوں اور زمین میرے قدموں کے تلے سمٹتی چلی جاتی ہے۔ پسر موعود کی پیشگوئی میں بھی یہ الفاظ ہیں کہ وہ جلد جلد بڑھے گا۔

س: مصلح موعود کی علامت کہ ''وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا'' کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو رؤیا میں کیا دکھایا گیا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ رؤیا میں بھی یہ دکھایا گیا کہ ایک قوم ہے جس میں میں ایک شخص کو لیڈر مقرر کرتا ہوں اور ان الفاظ میں جیسے ایک طاقتور بادشاہ اپنے ماتحت کو کہہ رہا ہو اسے کہتا ہوں کہ اے عبدالشکور! تم میرے سامنے اس بات کے ذمہ دار ہو گے کہ تمہارا ملک قریب ترین عرصے میں توحید پر ایمان لے آئے۔ شرک کو ترک کر دے۔ یہ صاحب شکوہ اور عظمت کے ہی کلمات ہو سکتے ہیں جو رؤیا میں میری زبان پر جاری کئے گئے۔

س: یہ علامت کہ ''ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے'' کس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ پیشگوئی کے الفاظ ''ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے'' میں اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ اس پر کلام الٰہی نازل ہوگا اور میری رؤیا میں اس کا بھی ذکر آتا ہے۔

س: خلافت اور موعود خلافت کے بارہ میں حضرت مصلح موعود نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! میں اس لئے خلیفہ نہیں کہ حضرت خلیفہ اول کی وفات کے دوسرے دن جماعت احمدیہ کے لوگوں نے جمع ہو کر میری خلافت پر اتفاق کیا بلکہ اس لئے بھی خلیفہ ہوں کہ حضرت خلیفہ اول کی خلافت سے بھی پہلے حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کے الہام سے فرمایا تھا کہ میں خلیفہ ہوں گا۔ پس میں خلیفہ نہیں بلکہ موعود خلیفہ ہوں۔ گویا اس خلافت کا مقام ماموریت اور خلافت کے درمیان کا مقام ہے۔

س: لوگوں کے یہ کہنے پر کہ اگر آپ مصلح موعود ہیں تو پھر اعلان کیوں نہیں کرتے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کیا جواب دیا؟

ج: فرمایا!: میرا عقیدہ یہ ہے کہ جو پیشگوئی غیر مامور کے متعلق ہو اس کے لئے دعویٰ کرنا ضروری نہیں اور مجدد بھی غیر مامور ہوتا ہے تو پھر ایسے دعویٰ کی مجھے کیا ضرورت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ریل کے متعلق پیشگوئی فرمائی تھی کیا یہ ضروری ہے کہ ریل دعویٰ کرے۔ دجال کی پیشگوئی موجود ہے مگر کیا دجال کا دعویٰ کرنا ضروری ہے؟ ہاں مامور کی پیشگوئی میں دعویٰ کی ضرورت ہوتی ہے باقی غیر مامور کو تو خواہ پتا بھی نہ ہو کہ وہ پیشگوئی اس کی ذات میں پوری ہوگئی کوئی حرج کی بات نہیں۔ عمر بن عبدالعزیز کو مجدد کہا جاتا ہے کیا ان کا کوئی دعویٰ ہے۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے مصلح موعود ہونے کا اعلان کن الفاظ میں کیا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں ''میں کہتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور مجھے ہی اللہ تعالیٰ نے ان پیشگوئیوں کا مورد بنایا ہے جو ایک آنے والے موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود نے فرمائیں۔ جو شخص سمجھتا ہے کہ میں نے افتراء سے کام لیا ہے یا اس بارے میں جھوٹ اور کذب بیانی کا ارتکاب کیا ہے وہ آئے اور اس معاملے میں میرے ساتھ مباہلہ کرلے۔ ...... پھر اللہ تعالیٰ خود بخود اپنے آسمانی نشانات سے فیصلہ فرما دے گا کہ کون کاذب ہے اور کون صادق۔'' (انوار العلوم جلد 17 صفحہ 645)

س: علامت ''وہ ظاہری و باطنی علوم سے پر کیا جائے گا'' کی کیا وضاحت بیان ہوئی ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ یہاں یہ نہیں کہا گیا کہ وہ علوم ظاہری میں خوب مہارت رکھتا ہوگا بلکہ الفاظ یہ ہیں کہ وہ علوم ظاہری سے پر کیا جائے گا جس کے معنی یہ ہیں کہ کوئی اور طاقت اسے یہ علوم ظاہری سکھائے گی اس کی اپنی کوشش اور محنت اور جدوجہد کا اس میں دخل نہیں ہوگا۔ یہاں علوم ظاہری سے مراد حساب اور سائنس وغیرہ علوم نہیں ہو سکتے کیونکہ یہاں پُر کیا جائے گا کے الفاظ ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے یہ علوم سکھائے جائیں گے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے دین اور قرآن سکھایا جاتا ہے۔ پس پیشگوئی کے ان الفاظ کا کہ وہ علوم ظاہری سے پر کیا جائے گا یہ مطلب ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے علوم دینیہ اور قرآنیہ سکھلائے جائیں گے اور خدا خود اس کا معلم ہوگا۔

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ 565)

س: حضرت مصلح موعود نے تفسیر سورۃ فاتحہ کے متعلق کیا چیلنج دیا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ مجھے ایک دفعہ ایک فرشتے نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر پڑھائی اور اس وقت سے لے کر اس وقت تک سورۃ فاتحہ کے اس قدر مطالب مجھ پر کھلے ہیں کہ ان کی حد ہی کوئی نہیں ہے اور میرا دعویٰ ہے کہ کسی مذہب وملت کا آدمی روحانی علوم میں سے کسی مضمون کے متعلق بھی جو کچھ اپنی ساری کتاب میں سے نکال سکتا ہے اس سے بڑھ کر مضامین خدا تعالیٰ کے فضل سے میں صرف سورۃ فاتحہ میں سے نکال سکتا ہوں۔

س: حضرت مصلح موعود نے علوم قرآنی سے واقفیت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! عہدۂ خلافت کو سنبھالنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھ پر قرآنی علوم اتنی کثرت سے کھولے کہ اب قیامت تک (۔) اس بات پر مجبور ہے کہ میری کتابوں کو پڑھے اور ان سے فائدہ اٹھائے۔ وہ کون سا دینی مسئلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے اپنی تمام تفاصیل کے ساتھ نہیں کھولا۔ مجھے کوئی لاکھ گالیاں دے مجھے لاکھ برا بھلا کہے جو شخص دین حق کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے لگے گا اسے میرا خوشہ چیں ہونا پڑے گا۔ مجھ سے بہر حال مدد لینی پڑے گی اور میرے احسان سے کبھی باہر نہیں جا سکے گا۔

س: حضرت مصلح موعود کی پہلی تقریر پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کیا تبصرہ فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ 1907ء میں پہلی دفعہ میں نے پبلک تقریر کی۔ جلسے کا موقع تھا بہت سے لوگ جمع تھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول بھی موجود تھے میں نے سورۃ لقمان کا دوسرا رکوع پڑھا

باقی صفحہ 7 پر

سال 2014ء میں وفات پا جانے والے بعض معروف جماعتی خدمتگاروں کا تذکرہ

مرحومین کا ذکر خیر ان کی تاریخ وفات کی ترتیب کے لحاظ سے کیا جا رہا ہے

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

محترم ماسٹر مشرق علی صاحب آف کلکتہ

محترم ماسٹر مشرق علی صاحب صوبائی امیر بنگال مورخہ 3 جنوری 2014ء کو 80 سال کی عمر میں قادیان میں انتقال کر گئے۔ 1965ء میں احمدی ہوئے اور پھر 48 سال تک مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ سیکرٹری دعوت الی اللہ، قائد خدام الاحمدیہ ناظم انصاراللہ بنگال، امیر کلکتہ اور امیر بنگال و آسام، نیپال میں دعوت الی اللہ کے نگران اور ممبر انجمن وقف جدید قادیان رہے۔ بنگالی زبان میں رسالہ البشریٰ بڑی محنت سے شائع کرتے رہے۔ پُرخطر ماحول میں بہادری سے دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیا۔ بہت دلیر، متوکل اور درویش صفت شخصیت کے مالک تھے۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں آپ کی تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے چھوڑے۔ جلسہ سالانہ اور ایم ٹی اے پر نظمیں پڑھنے والے مکرم عصمت اللہ صاحب آف جاپان آپ کے بیٹے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جنوری 2014ء میں آپ کا ذکر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم صوبیدار عبدالغفور خان صاحب آف ٹوپی

مکرم صوبیدار عبدالغفور خان صاحب آف ٹوپی سابق افسر حفاظت مورخہ 12 جنوری 2014ء کو امریکہ میں وفات پا گئے۔ آپ صوبیدار خوشحال خان صاحب شہید ٹوپی کے بیٹے تھے۔ ٹوپی میں جماعت کی خاطر مشکلات کو مردانہ وار اور بہادری سے برداشت کیا۔ 1947ء میں بطور درویش حفاظت مرکز کے لئے بھی پیش کیا اور 1948ء تک قادیان رہے۔ 1955ء میں حضرت مصلح موعود کی تحریک پر ربوہ آ گئے۔ پہلے نائب افسر اور پھر افسر حفاظت کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ یکم فروری 2014ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ارسلان سرور صاحب راولپنڈی

مکرم ارسلان سرور صاحب ابن مکرم رانا سرور احمد صاحب راولپنڈی مورخہ 14 جنوری 2014ء کو فائرنگ کر کے 17 سال کی عمر میں راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور عام قبرستان میں امانتاً تدفین ہوئی۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ مرحوم خدام الاحمدیہ کے فعال رکن تھے۔ نمازوں میں باقاعدگی تھی اور کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ معمول تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ 17 جنوری 2014ء میں شہید مرحوم کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترم عبدالرشید شرما صاحب

مکرم عبدالرشید شرما صاحب سابق امیر جماعت سکھر، شکارپور، جیکب آباد و گھوٹکی مورخہ 16 جنوری 2014ء کو 90 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ حضرت منشی عبدالرحیم شرما صاحب (سابق کشن لعل شرما) رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ کے دو بیٹوں مکرم مبارک احمد شرما صاحب اور مکرم مظفر احمد شرما صاحب کو اللہ کے فضل سے شہادت کا رتبہ نصیب ہوا۔ آپ کے پوتے مکرم سہیل مبارک شرما صاحب آجکل صدر خدام الاحمدیہ پاکستان ہیں۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 24 جنوری 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ڈاکٹر خالد یوسف صاحب

مکرم ڈاکٹر خالد یوسف صاحب ای این ٹی رجسٹرار فضل عمر ہسپتال ربوہ مورخہ 7 فروری 2014ء کو 47 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب شہید سابق امیر ضلع نواب شاہ کے بیٹے تھے۔ 2009ء سے فضل عمر ہسپتال میں خدمات بجا لا رہے تھے۔ بہت سادہ، ہمدرد اور دھیمے مزاج کے تھے۔ جلسہ سالانہ قادیان میں دو سال طبی شعبہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ لواحقین میں بوڑھی والدہ، اہلیہ اور چار کم سن بچے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 14 فروری 2014ء میں آپ کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم رضی الدین صاحب کراچی

مکرم رضی الدین صاحب ابن مکرم محمد حسین مختار صاحب کو اورنگی ٹاؤن کراچی کو 27 سال کی عمر میں مورخہ 8 فروری 2014ء کو فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ آپ جماعت کراچی کے فعال ممبر تھے۔ لواحقین میں اہلیہ، ایک بیٹی بعمر ایک سال، والدین، ایک بھائی اور تین بہنیں یادگار چھوڑے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ 14 فروری 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ 10 فروری 2014ء کو آپ کو امانتاً قبرستان عام میں دفن کیا گیا۔

مکرم نسیم احمد کاشمیری صاحب مربی سلسلہ

مکرم نسیم احمد کاشمیری صاحب مربی سلسلہ مورخہ 14 فروری 2014ء کو 49 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ 16 فروری 2014ء کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ 15 اکتوبر 1965ء کو ندھیری ضلع کوٹلی میں پیدا ہوئے۔ 1988ء میں جامعہ احمدیہ سے مبشر کی ڈگری حاصل کر کے میدان عمل میں آئے اور 26 سال خدمت کی توفیق ملی۔ پاکستان میں مختلف شہروں میں تعینات رہے اور پھر مرکز میں اصلاح و ارشاد اور آخر پر شعبہ تاریخ احمدیت میں خدمت کر رہے تھے۔ برین ٹیومر کی وجہ سے وفات ہوئی۔ بہت منکسر المزاج اور خاموش خدمت کرنے والے تھے۔ پسماندگان میں بوڑھے والدین کے علاوہ اہلیہ، پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے چھوٹے بھائی کلیم احمد کشمیری صاحب مربی سلسلہ سپین ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 20 فروری 2014ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت مصلح موعود کے بیٹے محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب مورخہ 17 فروری 2014ء کو 82 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ 24 مارچ 1932ء کو حضرت سارہ بیگم صاحبہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ مدرسہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین میں تعلیم مکمل کی۔ لاہور میں لاء کالج سے ایل ایل بی کیا۔ 1962ء تا 1969ء آپ خدمات سلسلہ کے لئے سیرالیون رہے اور بطور پرنسپل سیکنڈری سکول کام کیا۔ آپ کو علمی خدمت کی بھی توفیق ملی۔ حضرت مسیح موعود کی تعلیم فہم قرآن اور ادب المسیح دو کتابیں قیمتی اثاثہ ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے فارسی منظوم کلام درمکنون کا اردو ترجمہ بھی کیا۔ لواحقین میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ 19 فروری 2014ء کو آپ کی بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 21 فروری 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم کمال احمد کرو صاحب آف ڈنمارک

محترم کمال احمد کرو صاحب مورخہ 19 فروری 2014ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ شعبہ تدریس کے ساتھ منسلک تھے۔ 1960ء کی دہائی میں مکرم عبدالسلام میڈسن صاحب کے ذریعہ قبول احمدیت کی۔ خلافت کے ساتھ عقیدت اور عشق تھا۔ نیشنل قائد خدام الاحمدیہ اور سیکرٹری دعوت الی اللہ کی ذمہ داریاں سالہا سال تک نبھاتے رہے۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف تھے اور جماعتی کتب کے تراجم بھی کئے۔ جماعت احمدیہ ڈنمارک کے سہ ماہی رسالہ Active کی ادارت کئی سال تک خوش اسلوبی سے سرانجام دی۔ ان کی اہلیہ بھی ترجمہ کا کام کر رہی ہیں۔ دوسروں نے بھی آپ کے بارہ میں بہت اعلیٰ خیالات کا اظہار کیا اور آپ کی علمی خدمات کا اعتراف کیا۔ بیوہ کے علاوہ ایک لڑکا ایک لڑکی اور پانچ پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ 28 فروری 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرمہ لطیفہ الیاس صاحبہ امریکہ

افرو امریکن بہن محترمہ لطیفہ الیاس صاحبہ آف بالٹی مور امریکہ مورخہ 9 مارچ 2014ء کو 76 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ آپ نے تقریباً پچاس

سال قبل بیعت کی اور اخلاص و وفا اور تقویٰ و طہارت میں بہت ترقی کی۔ خلافت کی عاشق اور بیوت الذکر کی رونق تھیں۔ بیت الذکر کی صفائی کا خصوصی اہتمام کرتیں۔ سیکیورٹی ڈیوٹی بھی کرتی تھیں۔ مقامی لجنہ میں سیکرٹری مال اور سیکرٹری خدمت خلق کے فرائض سرانجام دیتی رہیں۔ پسماندگان میں ایک مخلص احمدی بیٹا جمال الیاس ہے۔ اپنے بیٹے کی بہت اچھی تربیت کی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 21 مارچ 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترم محمود احمد شاہد صاحب بنگالی

خلافت کے سلطان نصیر امیر جماعت احمدیہ و مشنری انچارج آسٹریلیا محترم محمود احمد شاہد صاحب بنگالی سابق صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ مورخہ 23 اپریل 2014ء کو 66 سال کی عمر میں آسٹریلیا میں انتقال کر گئے۔ آپ 18 نومبر 1948ء کو مشرقی پاکستان موجودہ بنگلہ دیش میں پیدا ہوئے۔ 1962ء میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا اور شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ آپ دس سال تک (1979ء تا 1989ء) صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ رہے۔ 1991ء سے تادم واپسیں امیر و مشنری انچارج آسٹریلیا کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔ جماعت آسٹریلیا کی تعمیر و ترقی میں آپ کا نمایاں کردار رہا۔ 26 اپریل کو آپ کی تدفین آسٹریلیا میں ہی عمل میں آئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 اپریل 2014ء میں آپ کا تفصیلی ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔
آپ نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مولوی محمد صاحب مرحوم سابق امیر بنگلہ دیش کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور جماعت کو آپ جیسے جاں نثار عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

مکرم عبدالکریم عباس صاحب آف سیریا

مکرم عبدالکریم عباس صاحب آف سیریا مورخہ 5 مئی 2014ء کو وفات پا گئے۔ آپ نے 2005ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ استقامت اور وفا سے احمدیت پر قائم رہے اور دوسروں کو دعوت الی اللہ کرتے رہے۔ بہت مخلص احمدی تھے۔ مکرم ہانی طاہر صاحب عربی ڈیسک لندن کے لئے بہت خوبصورت ویب سائٹ ڈیزائن کر کے دی۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کے عربی ترجمہ کی چیکنگ اور دہرائی میں معاونت کی توفیق ملی۔ کام کو جلد نپٹانے کے عادی تھے اور بیماری کو بھی آڑے نہیں آنے دیا۔ خلافت کی محبت میں سرشار تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 16 مئی 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا۔ اللہ کے فضل سے آپ نظام وصیت میں شامل تھے۔ آپ کی تدفین آپ کے آبائی گاؤں میں ہوئی۔

مکرم عبداللطیف انور صاحب سویڈن

سابق امیر جماعت سویڈن مکرم عبداللطیف انور صاحب مورخہ 28 اپریل 2014ء کو 85 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ حضرت مولانا محمد اسماعیل حلالپوری کے بیٹے اور مولانا محمد احمد جلیل صاحب سابق مفتی سلسلہ کے بھائی تھے۔ 4 سال امیر سویڈن اور اس کے علاوہ مختلف حیثیتوں میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی تدفین سویڈن میں ہی ہوئی۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 19 مئی 2014ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم شیخ مبشر احمد دہلوی صاحب

مکرم شیخ مبشر احمد دہلوی صاحب مورخہ 15 مئی 2014ء کو 81 سال کی عمر میں سرگودھا میں وفات پا گئے۔ آپ کے والد اور دادا محترم بابو نذیر احمد دہلوی صاحب اور محترم شیخ محمد اعجاز حسین صاحب دہلوی یکے بعد دیگرے جماعت دہلی کے امیر رہے۔ مبشر دہلوی صاحب نے لاہور میں لمبا عرصہ خدمات دینیہ کی توفیق پائی جس میں قائد مجلس ماڈل ٹاؤن، سیکرٹری تعلیم ضلع لاہور، انچارج ایم ٹی اے لاہور، انچارج احمدیہ سٹوڈنٹس فیڈریشن لاہور اور نائب امیر بھی رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد جلسہ سالانہ ربوہ کے لئے بھی خدمت کرتے رہے۔ آپ کے بیٹے مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب آف سرگودھا بھی خدمت میں پیش پیش ہیں۔ اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 25 مئی 2015ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب

مکرم ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب ابن چوہدری فرزند علی صاحب آف امریکہ کو مورخہ 26 مئی 2014ء کو بعد نماز فجر بہشتی مقبرہ ربوہ کے قریب دو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ آپ کی عمر 51 سال تھی۔ 27 مئی کو بیت مبارک ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور پھر میت تدفین کے لئے کینیڈا لے جائی گئی۔ 4 جون کو آپ کی تدفین کینیڈا میں عمل میں آئی۔ کینیڈا میں ہزاروں لوگ شامل جنازہ ہوئے۔ کینیڈا کے اعلیٰ سرکاری عہدیداران بھی تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے 30 مئی 2014ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔
محترم ڈاکٹر مہدی علی صاحب 23 ستمبر 1963ء کو ربوہ میں پیدا ہوئے۔ پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد سے MBBS کیا۔ دو سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ پھر کینیڈا منتقل ہو گئے اور کارڈیالوجی میں سپیشلائزیشن کیا۔ جس کے بعد کولمبس اوہائیو میں جاب شروع کر دی۔ طاہر ہارٹ ربوہ کے قیام کے بعد آپ دو دفعہ وقف عارضی پر آئے تھے اور تیسری بار اب آئے اور راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ بہت نفیس طبیعت کے مالک اور ہمدرد انسان تھے اور اپنے پیشہ کے ماہر تھے۔ شاعری بھی کرتے تھے۔ لوکل عاملہ کولمبس کے فعال رکن تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے بعمر 15، 13 اور 3 سال چھوڑے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے۔ آپ محترم ہادی علی چوہدری صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا کے چھوٹے بھائی تھے۔

مکرم مبارک احمد قمر صاحب مربی سلسلہ

مکرم مبارک احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نظارت رشتہ ناطہ مورخہ 6 جون 2014ء کو 75 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 1972ء میں آپ نے جامعہ احمدیہ پاس کیا۔ پاکستان کے علاوہ لائبیریا اور فجی میں بھی خدمات کی توفیق ملی۔ 2005ء سے نظارت رشتہ ناطہ میں خدمات بجالا رہے تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی تین بیٹیاں مربیان کرام سے بیاہی گئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 16 اگست 2014ء کو بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم مرزا محمد اقبال صاحب درویش قادیان

مکرم مرزا محمد اقبال صاحب درویش قادیان ابن مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب مورخہ 11 جون 2014ء کو وفات پا گئے۔ آپ 313 درویشان قادیان میں شامل تھے۔ آپ کے دادا حضرت مرزا رسول بیگ صاحب اور نانا حضرت مرزا نیاز بیگ صاحب رفقاء تھے۔ احمدیہ شفاخانہ قادیان میں لمبا عرصہ بطور ڈینٹسٹ خدمت کی توفیق پائی اس کے علاوہ بعض دفاتر میں بھی خدمت کا موقع ملا۔ انتہائی بہادر، نڈر اور اچھے تیراک تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا۔ حضور انور نے مورخہ 25 جون 2014ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی اور اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 نومبر 2014ء میں آپ کا ذکر خیر بھی فرمایا۔

محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر جماعت گھانا

محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر جماعت غانا مورخہ 22 جون 2014ء کو 76 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ کو اللہ کے فضل سے نصف صدی سے زائد عرصہ جماعت کی خدمت کی توفیق ملی۔ 1938ء میں پیدا ہوئے۔ پیدائشی احمدی تھے۔ 1952ء میں جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ 1960ء میں شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ گھانا میں 11 سال مختلف مقامات پر مربی تعینات رہے۔ آپ کو امیر مقامی بننے کا اعزاز بھی ملا۔ 1972ء تا 1974ء برطانیہ میں مربی سلسلہ رہے اور پھر 1975ء تادم واپسیں 40 سال تک امیر و مشنری انچارج غانا کے طور پر خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ کو غانا میں سرکاری اور مذہبی حلقوں میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ گھانا میں انٹرنیشنل فیڈریشن نے ایمبیسیڈر آف پیس کا اعزاز دیا۔
آپ پہلے افریقن مرکزی مربی اور پہلے گھانین امیر و مشنری تھے اور پہلے افریقن مربی جنہیں یورپ میں مربی کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ آپ خلافت کے جاں نثار سپاہی، سلطان نصیر اور خلیفہ وقت کے دست و بازو تھے۔ غانا میں آپ کی سرکاری اعزاز کے ساتھ تدفین ہوئی اور آپ کے جنازہ کی کارروائی کو ٹیلی ویژن پر براہ راست دکھایا گیا۔ میڈیا پر بہت کوریج ملی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 27 جون 2014ء میں آپ کا تفصیلی ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور جماعت کو آپ جیسے فدائی عطا فرماتا رہے۔ آمین

مکرم الحاج عاصم زکی بشیر الدین صاحب امریکہ

مکرم الحاج عاصم زکی بشیر الدین صاحب آف امریکہ مورخہ 22 جون 2014ء کو 85 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ایک عیسائی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ 20،19 سال کی عمر میں احمدیت قبول کی۔ نہایت مضبوط ایمان کے مالک صابر شاکر اور مومن کی حقیقی تصویر تھے۔ امریکہ کی نیشنل عاملہ کے رکن رہے۔ لوکل جماعت کے صدر، زعیم انصار اللہ، سیکرٹری دعوت الی اللہ کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ مالی قربانی میں پیش پیش رہے۔ دعوت الی اللہ کا شوق تھا۔ لواحقین میں اہلیہ اور چار بچے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 11 جولائی 2014ء میں آپ کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم نصیر احمد انجم صاحب مربی سلسلہ

مکرم نصیر احمد انجم صاحب مربی سلسلہ و صدر شعبہ موازنہ مذاہب جامعہ احمدیہ ربوہ مورخہ 12 جولائی 2014ء کو 49 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 10 مئی 1965ء کو پیدا ہوئے۔ 1988ء میں جامعہ سے شاہد پاس کیا اور اپنی کلاس میں اول آتے رہے۔ دو سال مربی کے طور پر کام کیا اور پھر موازنہ میں تخصص کیا اور جامعہ میں بطور استاد خدمات کا سلسلہ شروع کیا۔ 1994ء تا 2005ء خدام الاحمدیہ پاکستان کی عاملہ کے ممبر رہے۔ مجلس افتاء اور ریسرچ سیل کے ممبر تھے۔ قضاء میں بطور وکیل خدمت کی۔ سوال و جواب کے ماہر تھے۔ راہ ہدیٰ پروگرام میں بھی سوالات کے جوابات دیتے تھے۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان اور ماہنامہ انصاراللہ کے ایڈیٹر رہے۔ اچھے مقرر تھے۔ ایک کتاب مجددین امت محمدیہ شائع ہوئی۔ جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء اور 2010ء میں نمائندہ اور جلسہ 2010ء میں تقریر کا موقع بھی ملا۔ ایم ٹی اے کے لئے لاتعداد پروگرام کئے۔ لواحقین میں اہلیہ اور تین بیٹے، تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 18 جولائی 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم محمد امتیاز احمد صاحب نوابشاہ

مکرم محمد امتیاز احمد صاحب ابن مکرم مشتاق احمد طاہر صاحب آف نوابشاہ کو مورخہ 14 جولائی 2014ء کو ان کی دکان پر فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ آپ کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں والدین، اہلیہ اور تین بیٹیوں کو یادگار چھوڑا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 18 جولائی 2014ء کو آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ کی عمر تقریباً 39 سال تھی۔ 1975ء میں پیدا ہوئے۔ F.Sc تک تعلیم حاصل کی اور اپنے والد کے کاروبار میں مصروف ہو گئے۔ جماعتی خدمات میں پیش پیش تھے۔ بوقت شہادت صدر حلقہ محمود ہال، سیکرٹری تحریک جدید و اصلاح و ارشاد شہر، خدام الاحمدیہ میں قائد مقامی اور ضلع و علاقہ کی عاملہ میں بھی تھے۔ مہمان نوازی خصوصی وصف تھا۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے اور سیٹھ محمد یوسف صاحب سابق امیر ضلع نوابشاہ کے بھتیجے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ آمین

محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت مصلح موعود وحضرت ام ناصر کے بیٹے محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب مورخہ 14 جولائی 2014ء کو 87 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ 1927ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ افسر لنگر خانہ اور نائب ناظر امور عامہ کی حیثیت سے خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 18 جولائی 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم نعیم اللہ خان صاحب کرغزستان

مکرم نعیم اللہ خان صاحب آف کرغزستان مورخہ 21 جولائی 2014ء کو 61 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو وسط ایشیائی ریاستوں بالخصوص کرغزستان میں جماعت کے قیام میں خدمت کی توفیق ملی۔ نائب صدر کرغزستان تھے۔ حضرت خلیفہ رابع نے جب ان علاقوں میں جانے کی تحریک کی تو آپ کاروبار کے لئے ان ریاستوں میں گئے اور کئی مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا لیکن اخلاص کے ساتھ جماعتی خدمات کی توفیق پاتے رہے۔ قادیان کے جلسہ سالانہ پر کرغزستان کی نمائندگی بھی کی اور مہمان مقرر کے طور پر تقریر بھی کی۔ پسماندگان میں ایک پاکستانی اور ایک رشین بیوی اور چار بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 25 جولائی 2014ء میں آپ کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم چوہدری منظور احمد چیمہ صاحب درویش قادیان

مکرم چوہدری منظور احمد چیمہ صاحب درویش قادیان مورخہ 26 جولائی 2014ء کو 94 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ کو مشکل وقت میں بطور درویش حفاظت مرکز کی خدمت سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ ساری عمر وفات کے ساتھ گزاری۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم چوہدری منصور احمد چیمہ صاحب واقف زندگی آجکل ناظم جائیداد قادیان کے طور پر خدمت کر رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 16 اگست 2014ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی اور خطبہ جمعہ 21 نومبر 2014ء کو آپ کا ذکر خیر بھی فرمایا۔

جاں نثاران گوجرانوالہ

مورخہ 27 جولائی 2014ء کو رات گوجرانوالہ شہر کے علاقہ پکی پمپ میں مخالفین نے احمدیوں کے گھروں پر حملہ کر کے آگ لگا دی جس کے نتیجہ میں ایک خاتون اور دو بچیاں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئیں جبکہ ایک سات ماہ کی حاملہ خاتون کا بچہ بھی وفات پا گیا۔ مخالفین نے 17،16 احمدی گھرانوں پر حملہ کیا۔ گھروں کا سامان لوٹا، چار دکانوں کو آگ لگا دی۔ ایک گھر میں احمدی محصور ہو گئے۔ آگ کے دھوئیں اور دم گھٹنے سے ایک خاتون مکرمہ بشریٰ بی بی صاحبہ اہلیہ منیر احمد صاحب عمر 55 سال اور دو بچیاں حراء تبسم بنت مکرم محمد بوٹا صاحب عمر 8 سال اور کائنات تبسم بنت محمد بوٹا عمر 7 ماہ راہ مولیٰ میں قربان ہو گئیں۔ مکرمہ مبشرہ صاحبہ حاملہ تھیں ان کا بچہ بھی وفات پا گیا۔ مورخہ 28 جولائی کو مرحومین کی ربوہ میں تدفین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اگست 2014ء میں اس قربانی کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم رشید احمد خان صاحب آف لندن

مکرم رشید احمد خان صاحب آف لندن 16 ستمبر 2014ء کو 91 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آگرہ میں پیدا ہوئے۔ قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ 1955ء میں انگلستان آ گئے۔ برٹش نیوی میں چیف انجینئر کے طور پر ریٹائر ہوئے۔ اسلام آباد برطانیہ کی جگہ خریدی گئی تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو اس کا نگران مقرر کیا۔ سپن ویلی پارک شائر میں لمبا عرصہ سیکرٹری مال رہے۔ آپ کے والد اقبال محمد خان صاحب نے اپنی اہلیہ کے نام پر جامعہ احمدیہ ربوہ میں بیت حسن اقبال تعمیر کروائی۔ اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا شمیم احمد خان یادگار چھوڑا۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 19 ستمبر 2014ء میں آپ کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد کھوسہ صاحب آف میرپور خاص

میرپور خاص سندھ کے میڈیکل پریکٹیشنر مکرم مبشر احمد کھوسہ صاحب کو ان کے کلینک پر فائرنگ کر کے مورخہ 22 ستمبر 2014ء کو 47 سال کی عمر میں راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے 3 اکتوبر 2014ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ غیر از جماعت احباب میں بہت اچھا اثر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں بہت شفا رکھی تھی۔ جماعتی خدمت میں آگے آگے تھے، ہمدرد، مہمان نواز اور خدمت خلق میں آگے تھے۔ کشمیر کے زلزلہ میں 22 دن تک وہاں کیمپ میں خدمت کرتے رہے۔ سیکرٹری تربیت نومبائعین میرپور خاص کے طور پر خدمت کر رہے تھے۔ ذیلی تنظیموں میں خدمت کی توفیق پائی۔

مکرم چوہدری محمد اکبر صاحب واقف زندگی قادیان

مکرم چوہدری محمد اکبر صاحب واقف زندگی ابن مکرم چوہدری محمد صادق صاحب ننگلی درویش قادیان مورخہ 25 ستمبر 2014ء کو 67 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ کو بھرپور خدمات دینیہ کی توفیق ملی۔ استاد تعلیم الاسلام ہائی سکول، سیکرٹری بہشتی مقبرہ، ناظر امور عامہ، ناظر تعلیم، ناظر جائیداد اور انچارج دفتر نظارت علیاء۔ کئی بار قائم مقام ناظر اعلیٰ اور امیر مقامی بھی رہے۔ آپ مولانا محمد حفیظ بقاپوری صاحب کے داماد اور ڈاکٹر محمد عارف ننگلی صاحب کے بھائی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور نے مورخہ 21 اکتوبر 2014ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ہالیدوعبداللہ صاحب آف نائیجر

مکرم ہالیدوعبداللہ صاحب نائب امیر اول نائیجر مورخہ 10 اکتوبر 2014ء کو 68 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ 1976ء میں بیعت کر کے نائیجر کے پہلے احمدی ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ بیعت کی منظوری کا کارڈ ہر وقت جیب میں رکھا کرتے تھے۔ مختلف عہدوں پر جماعتی خدمت کی توفیق ملی۔ جس میں سیکرٹری مال، سیکرٹری رشتہ ناطہ، سیکرٹری دعوت الی اللہ اور نائب امیر نائیجر کی ذمہ داریاں شامل ہیں۔ خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق اور مربیان سے عزت و احترام سے پیش آتے۔ آخری بیماری میں ہسپتال میں اپنے بیٹے سے بار بار پوچھتے کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے اور اپنی زندگی میں ہی حصہ جائیداد ادا کر دیا تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ یکم نومبر 2014ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم لطیف عالم بٹ صاحب آف کامرہ

مورخہ 15 اکتوبر 2015ء مکرم لطیف عالم بٹ صاحب آف کامرہ اٹک کو ان کے گھر کے باہر فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ آپ کی عمر 62 سال تھی۔ آپ اپنی سٹیشنری کی دکان بند

کر کے گھر واپس آرہے تھے کہ گھر کے نزدیک آپ پر فائرنگ کر دی گئی۔ آپ شریف النفس اور نافع الناس وجود تھے۔ آپ نے اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 17/اکتوبر 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم الحاج یوسف ایڈوسئی صاحب گھانا

مکرم الحاج یوسف ایڈوسئی صاحب معلم و مربی غانا مورخہ 2 نومبر 2014ء کو 72 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ 16 سال کی عمر میں عیسائیت ترک کر کے احمدیت قبول کی 20 سال کی عمر میں جامعۃ المبشرین گھانا سے تعلیم مکمل کی۔ دعوت الی اللہ کے ساتھ مالی قربانی میں پیش پیش تھے۔ گھانا میں چالیس سے زائد بیوت الذکر تعمیر کروانے کی سعادت حاصل کی۔ اسی طرح مشن ہاؤسز بھی تعمیر کروائے۔ بہت مخلص، تہجد گزار وجود تھے۔ اولاد کی بھی اچھی تربیت کی۔ ایک بیٹا حافظ اسماعیل جامعہ احمدیہ گھانا کا طالب علم ہے۔ مربیان کے لئے آپ نمونہ تھے اور دعوت الی اللہ کا شوق، لگن اور تڑپ تھی۔ آخری سفر بھی بیت الذکر کی تعمیر کے لئے اختیار کیا۔ ایک علاقائی زبان چوئی میں ترجمہ قرآن کی بھی توفیق ملی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 7 نومبر 2014ء میں آپ کا ذکر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم محمود عبداللہ شبوطی صاحب آف یمن

مکرم محمود عبداللہ شبوطی صاحب آف یمن مورخہ 9 نومبر 2014ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ 24 مئی 1934ء کو آپ پیدا ہوئے 1952ء میں آپ کے والد نے آپ کو جامعہ احمدیہ ربوہ میں تحصیل علم کے لئے بھجوایا۔ 1960ء میں مربی بن کر یمن آئے۔ آپ کی شادی سید بشیر احمد شاہ صاحب کی بیٹی سے ہوئی۔ یمن میں حکومتی پابندیوں کے زمانہ میں بھی آپ جماعت کی خدمت میں مصروف رہے اور جماعت سے کوئی خرچ نہ لیا کرتے تھے۔ ربوہ میں پلاٹ بھی جو الاٹ ہوا وہ بھی جماعت کو دے دیا۔ اولاد میں خلافت کی محبت پیدا کی۔ پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ سید نسرین شاہ صاحبہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور بارہ پوتے پوتیاں چھوڑیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 14 نومبر 2014ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم غلام قادر ڈار صاحب درویش قادیان

مکرم غلام قادر ڈار صاحب درویش قادیان مورخہ 12 نومبر 2014ء کو 90 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ 313 درویشان میں شامل تھے۔ ایک خواب دیکھی جس میں آپ کی عمر 90 سال بتائی گئی۔ اخلاص و وفا کے ساتھ زمانہ درویشی گزارا۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ خصوصیت سے سکھوں کو دعوت الی اللہ کرتے اور نادر و نایاب کتب و حوالہ جات بھی جمع کر رکھے تھے۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 21 نومبر 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا۔

مکرم احمد شمشیر سوکیہ صاحب مربی سلسلہ

مکرم احمد شمشیر سوکیہ صاحب مربی سلسلہ آف ماریشس مورخہ 24 دسمبر 2014ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کے والد مکرم عبدالستار سوکیہ صاحب لمبا عرصہ صدر جماعت رہے۔ 1953ء میں احمد شمشیر سوکیہ صاحب نے سول سروس میں نوکری شروع کی۔ 1962ء میں جب آپ انکم ٹیکس انسپکٹر تھے تو قادیان و ربوہ رخصت پر گئے۔ ربوہ میں ہی زندگی وقف کر دی اور نوکری سے استعفیٰ دے دیا۔ 1962ء تا 1966ء جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم حاصل کی۔ ابتدائی تقرر ماریشس ہوا اور پھر آئیوری کوسٹ بھجوا دیئے گئے اور پھر بینن میں خدمت کی توفیق ملی۔ 1987ء میں ریٹائر ہوئے۔ لیکن خدمات کا سلسلہ جاری رکھا۔ بینن میں والدین کی طرف سے بیت الذکر کی تعمیر کروائی۔ جماعتی لٹریچر کے تراجم اور کتب کی تیاری میں بھی خدمات کرتے رہے۔ کشتی نوح کا فرنچ میں ترجمہ کیا۔ خلیفہ رابع کے خطبات کے فرنچ تراجم کی کیسٹ تیار کر کے فرنچ ممالک بھجواتے رہے۔ قرآن کریم کا کریول زبان میں ترجمہ کرنے کی توفیق ملی۔ فرنچ ترجمہ قرآن کی نظر ثانی اور فائنل چیکنگ کا موقع ملا۔ سیرۃ النبیؐ پر ایک مختصر کتاب لکھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 26 دسمبر 2014ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم لقمان شہزاد صاحب آف بھڑی شاہ رحمٰن

مکرم لقمان شہزاد صاحب آف بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ کو مورخہ 27 دسمبر 2014ء کو بعد نماز فجر فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا ہے۔ ان کی عمر 26 سال تھی اور غیر شادی شدہ تھے۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ چند سال قبل بیعت کر کے جماعت میں شمولیت کی اور اخلاص و وفا میں بہت بڑھ گئے اور اس وقت بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ کی میت تدفین کے لئے ربوہ لائی گئی اور قبرستان عام میں آپ کی تدفین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جنوری 2015ء میں آپ کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب مربی سلسلہ

مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب مربی سلسلہ مورخہ 30 دسمبر 2014ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے بطور مشنری انچارج کینیڈا اور یوگنڈا خدمت کی توفیق پائی اور پھر مرکز میں جامعہ احمدیہ اور وکالت اشاعت میں خدمت کا موقع ملا۔ آپ انتہائی شریف النفس اور خاموش خدمت کرنے والے وجود تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 22 جنوری 2015ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ آپ کی تدفین مورخہ 3 جنوری 2015ء کو بہشتی مقبرہ دارالفضل ربوہ میں ہوئی۔ آپ نے B.Sc. کے بعد 1962ء میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ 1969ء میں سیرالیون بھجوائے گئے۔ 1977ء میں کینیڈا تقرر ہوا جہاں آپ پہلے امیر و مشنری انچارج تھے۔ 1983ء سے 1986ء تک گھانا اور 1988ء تا 1997ء یوگنڈا میں خدمات بجالاتے رہے اور پھر مرکز میں 2009ء تک وکالت اشاعت میں خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ آمین

نوٹ: حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 19 دسمبر 2014ء میں مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب آف کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی قربانی کا ذکر خیر بھی فرمایا تھا جنہیں 2009ء میں اغوا کیا گیا اور اب معلوم ہوا ہے کہ انہیں 5 سال قبل ہی راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

رپورٹ: مکرم مقصود احمد منصور صاحب مربی سلسلہ

گیانا میں اطفال و خدام کا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال مجلس اطفال الاحمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ گیانا کا سالانہ اجتماع مورخہ 3 تا 5 جنوری 2015ء منعقد ہوا۔

امسال اجتماع میں چند علمی مقابلہ جات کے علاوہ ورزشی مقابلہ جات، مشاہدہ معائنہ، پیغام رسانی اور فی البدیہہ تقاریر بھی پہلی دفعہ شامل کی گئی۔ ورزشی مقابلوں کے لئے میڈلز تیار کئے گئے۔ اور علمی مقابلہ جات کے لئے جماعتی کتب کے Vouchers بنائے تاکہ ہر کوئی اپنی پسند کی کتاب لے سکے۔ اجتماع پر اطفال و خدام کی کُل تعداد 26 تھی۔ تمام اطفال و خدام ہفتہ کے روز ہی حاضر ہو گئے تھے۔

3 جنوری 2015ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب و عشاء مشنری انچارج مکرم احسان اللہ مانگٹ صاحب نے افتتاحی خطاب اور دعا کے ساتھ آغاز کروایا۔ سب سے پہلے پیغام رسانی اور مشاہدہ معائنہ کا مقابلہ ہوا۔ مشاہدہ معائنہ میں تمام خدام و اطفال کو شامل کیا گیا۔

اگلے روز نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔ تمام خدام اطفال اس میں شامل ہوئے۔ نماز تہجد کے بعد درس قرآن کریم اور نماز فجر ادا کی گئی۔ فجر کے بعد سب نے ناشتہ کیا۔ اس کے بعد سب اطفال و خدام نیشنل پارک چلے گئے جہاں ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

کرکٹ اور فٹ بال کے میچوں کے بعد انفرادی مقابلہ جات میں 100 میٹر ریس، 400 میٹر ریس، 800 میٹر ریس، شاٹ پُٹ اور سٹریچ گیم (Stretch Game) کی گئی۔

تمام ورزشی مقابلہ جات سے اطفال و خدام بہت لطف اندوز ہوئے۔ کھانا کھایا اور نماز ظہر ادا کی۔ اس کے بعد علمی مقابلہ جات شروع ہوئے جن میں تلاوت، حفظِ قرآن کریم، نظم، تقریر، حدیث، دعائیں، قصیدہ اور فی البدیہہ تقاریر شامل تھیں۔ علمی مقابلہ جات شام تک جاری رہے۔

اگلے روز نماز فجر کے بعد خدام کی پہلی شوریٰ منعقد ہوئی۔ بعدہٗ ناشتہ ہوا اور اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔ جس میں تلاوت، نظم کے بعد تقسیم انعامات ہوئے۔ آخر پر نیشنل صدر جماعت مکرم آفتاب احمد ناصر صاحب نے اختتامی تقریر کی۔

اس تقریب میں ایک معزز مہمان مکرم عمر گلاسگو صاحب ریٹائرڈ اسسٹنٹ کمشنر پولیس بھی شامل ہوئے۔ انہوں نے اطفال و خدام سے تقریر میں کہا کہ یہ اجتماعات آپ کے لئے بہت ہی نادر اور نایاب موقعہ ہے جس میں آپ کی صلاحیتیں اُجاگر ہوں گی۔ ہمیں ایسا موقع نہیں ملا، مگر آپ خوش قسمت ہیں جنہیں یہ موقعہ نصیب ہوا ہے۔ چنانچہ آپ کو اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اللہ کرے کہ اطفال الاحمدیہ و خدام الاحمدیہ گی آنا کے لئے یہ اجتماع بہت بابرکت ثابت ہو۔ اگلے سال مزید بہتر کام کرنے کی توفیق ملے اور جماعت دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 27 فروری 2015ء)

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام سوال وجواب

اور پھر اس کی تفسیر بیان کی۔ جب میں تقریر ختم کر کے بیٹھا تو مجھے یاد ہے کہ حضرت خلیفہ اول نے کھڑے ہو کر فرمایا۔ میاں میں تم کو مبارکباد دیتا ہوں کہ تم نے ایسی اعلیٰ تقریر کی۔ میں تمہیں خوش کرنے کے لئے یہ نہیں کہہ رہا۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں بہت پڑھنے والا ہوں اور میں نے بڑی بڑی تفسیریں پڑھی ہیں مگر میں نے بھی آج تمہاری تقریر میں قرآن کریم کے وہ مطالب سنے ہیں جو پہلی تفسیروں میں ہی نہیں بلکہ مجھے پہلے معلوم ہی نہیں تھے۔

س: باطنی علوم سے کیا مراد ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ باطنی علوم سے مراد وہ علوم مخصوصہ ہیں جو خدا تعالیٰ سے خاص ہیں جیسے علم غیب ہے جسے وہ اپنے ایسے بندوں پر ظاہر کرتا ہے جن کو وہ دنیا میں کوئی خاص خدمت سپرد کرتا ہے تا کہ خدا تعالیٰ سے ان کا تعلق ظاہر ہو اور وہ ان کے ذریعہ سے لوگوں کے ایمان کو تازہ کرسکیں۔

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ 579)

س: تین کو چار کرنے والی پیشگوئی حضرت مصلح موعود کی ذات میں کس طرح پوری ہوئی ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہ بھی صحیح نہیں کہ تین کو چار کرنے والے کی علامت مجھ پر چسپاں نہیں ہوتیں۔ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی رنگ میں تین کو چار کرنے والا ہوں۔ اول اس طرح کہ مجھ سے پہلے مرزا سلطان احمد صاحب، مرزا فضل احمد صاحب اور بشیر اول پیدا ہوئے اور چوتھا میں ہوا۔ دوسرے اس طرح کہ میرے بعد حضرت مسیح موعود کے تین بیٹے ہوئے اور اس طرح میں نے ان تین کو چار کر دیا یعنی مرزا مبارک احمد مرزا شریف احمد اور مرزا بشیر احمد اور چوتھا میں۔ تیسرے اس طرح بھی میں تین کو چار کرنے والا ثابت ہوا کہ حضرت مسیح موعود کی زندہ اولاد میں سے ہم صرف تین بھائی یعنی میں، مرزا بشیر احمد صاحب اور مرزا شریف احمد صاحب حضرت مسیح موعود پر ایمان رکھنے کے لحاظ سے آپ کے روحانی بیٹوں میں شامل تھے۔ مرزا سلطان احمد صاحب آپ کی روحانی ذریت میں شامل نہیں تھے۔...... جب میرا زمانہ آیا تو اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان کئے کہ وہ میرے ذریعہ سے احمدیت میں داخل ہو گئے۔ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے میرے ہاتھ پر بیعت کی اور اس طرح خدا تعالیٰ نے مجھے تین کو چار کرنے والا بنا دیا۔...... پھر اس لحاظ سے بھی میں تین کو چار کرنے والا ہوں کہ میں (بشارت) کے چوتھے سال پیدا ہوا۔ 1886ء میں حضرت مسیح موعود نے یہ پیشگوئی کی تھی اور 1889ء میں میری پیدائش ہوئی۔

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ صفحہ 535)

س: علامت ''وہ جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا'' کے ضمن میں حضرت مصلح موعود نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ پانچویں خبر یہ دی گئی تھی کہ اس کا نزول جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ یہ خبر بھی میرے زمانے میں ہی پوری ہوئی چنانچہ میری خلافت پر متمکن ہوتے ہی پہلی جنگ ہوئی اور اب دوسری جنگ شروع ہے جس سے جلال الٰہی کا دنیا میں ظہور ہو رہا ہے۔ شاید کوئی شخص کہہ دے ...... کہ یہ جنگیں میری صداقت کی علامت ہیں۔ اس کے متعلق میرا جواب یہ ہے کہ اگر ان لاکھوں کروڑوں لوگوں کو جو اس وقت زندہ ہیں ان جنگوں کی خبریں دی گئی ہیں تو یہ ہر زندہ شخص کی علامت بن سکتی ہے اور اگر ان کو ان لڑائیوں کی خبریں نہیں دی گئیں تو پھر جس کو ان جنگوں کی تفصیل بتائی گئی ہے اس کے متعلق جلال الٰہی کا یہ ظہور کہا جائے گا۔ (انوار العلوم جلد 17 صفحہ 627)

س: علامت ''وہ جلد جلد بڑھے گا'' کے متعلق حضرت مصلح موعود نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ جب میں خلیفہ ہوا ...... اس وقت جب جماعت کے سرکردہ لوگ میرے مخالف تھے جب جماعت کے لیڈر میرے مخالف تھے جب خزانہ خالی تھا جب صرف چودہ آنے کے پیسے اس میں موجود تھے۔ جب اٹھارہ ہزار کا انجمن پر قرض تھا جب انجمن کی اکثریت میری مخالف تھی جب انجمن کا سیکرٹری میرا مخالف تھا جب مدرسے کا ہیڈ ماسٹر میرا مخالف تھا ...... غرض طرح طرح کی مخالفتیں ہوئیں۔ سیاسی بھی اور مذہبی بھی اندرونی بھی اور بیرونی بھی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے توفیق دی کہ میں جماعت کو اور زیادہ ترقی کی طرف لے جاؤں۔

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ 219)

س: علامت ''وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا'' کی حضرت مصلح موعود نے کیا تفصیل بیان فرمائی گئی؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ایک پیشگوئی یہ بھی کی گئی تھی کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اس پیشگوئی کو بھی میرے ذریعہ سے پورا کیا۔ اول تو اس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ سے ان قوموں کو ہدایت دی جن کی طرف (مومنوں) کو کوئی توجہ نہیں تھی اور وہ نہایت ذلیل اور پست حالت میں تھیں۔ وہ اسیروں کی سی زندگی بسر کرتی تھیں۔ ...... جیسے افریقن علاقے ہیں ...... اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے ذریعہ ہزارہا لوگ (دین حق) میں داخل ہوئے۔ وہاں کثرت سے عیسائیت کی تعلیم پھیل رہی تھی اور اب بھی بعض علاقوں میں عیسائیوں کا غلبہ ہے لیکن میری ہدایت کے ماتحت ان علاقوں میں ہمارے (مربی) گئے اور انہوں نے ہزاروں لوگ مشرکوں میں سے (احمدی) کئے اور ہزاروں لوگ عیسائیت میں سے کھینچ کر (دین حق) کی طرف لے آئے۔ اس کا عیسائیوں پر اس قدر اثر ہے کہ ...... انگلستان میں پادریوں کی ایک بہت بڑی انجمن ہے۔ ...... انجمن کے سامنے جو رپورٹ پیش کی اس میں درجن سے زیادہ جگہ احمدیت کا ذکر آتا ہے اور لکھا ہے کہ اس جماعت نے عیسائیت کی ترقی کو روک دیا ہے۔......

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ 614)

س: علامت ''وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا'' کے دو بڑے اہم حصے کون سے ہیں؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ اس کے دو بہت بڑے اور اہم حصے ہیں۔ پہلا حصہ اس پیشگوئی کا یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خبر دی گئی تھی کہ میں تیرے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔...... جب میں پیدا ہوا تو اس کے دو اڑھائی ماہ کے بعد آپ نے لوگوں سے بیعت لی اور اس طرح سلسلہ احمدیہ کی بنیاد دنیا میں قائم ہوگئی۔ (انوار العلوم جلد 17 صفحہ 207)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ میں نے دنیا کے مختلف اطراف میں ...... اور احمدیت کو پھیلانے کے لئے مشن قائم کر دیئے۔ اب جب حضرت مسیح موعود فوت ہوئے اس وقت صرف ہندوستان اور کسی قدر افغانستان میں جماعت احمدیہ قائم تھی باقی کسی جگہ احمدیہ مشن قائم نہیں تھا۔ مگر جیسا کہ خدا تعالیٰ نے پیشگوئی میں بتایا تھا وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی کہ مختلف ممالک میں احمدیہ مشن قائم کروں۔

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ 155)

س: حضور انور نے کن کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: مکرم مولانا محمد صدیق شاہد صاحب گورداسپوری مورخہ 15 فروری 2015ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد شاہد صاحب کارکن نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم محمد ساجد مبشر صاحب ولد مکرم محمد عاشق طیب صاحب مرحوم دار الیمن شرقی ربوہ بلڈ پریشر، شوگر اور چھاتی کے انفیکشن کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسمیع بھٹی صاحب صدر جماعت کنزی ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عطاء اللہ صاحب درویش مورخہ 25 مارچ 2015ء کو ربوہ میں 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مورخہ 27 مارچ 2015ء کو بعد نماز جمعہ بیت مبارک ربوہ میں محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دار الفضل ربوہ میں قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کروائی۔ آپ 1930 میں پھیروچیچی انڈیا میں پیدا ہوئے۔ جون 1948ء میں 18 سال کی عمر میں قادیان میں نظام وصیت میں شامل ہوئے۔ آپ نے پانچ سال بطور درویش قادیان گزارے۔ 313 درویشانِ قادیان میں آپ کا نمبر 253واں ہے۔ پانچ سال بعد وہ درویشان جو اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھے انہیں حضرت مصلح موعود نے قادیان سے آنے کا ارشاد فرمایا تو آپ بھی اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہونے کی وجہ سے واپس آ گئے۔ آپ لمبا عرصہ نصرت آباد اور مصطفیٰ فارم میں صدر جماعت رہے۔ آپ کو کنزی جماعت میں بھی مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی۔ وفات کے وقت بھی آپ سیکرٹری رشتہ ناطہ کنزی خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ پنجوقتہ نماز کے عادی تہجد گزار تھے۔ قرآن کریم خوش الحانی سے تلاوت کرتے تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے مقابلہ میں اول آتے تھے۔ غرض یہ کہ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ کے دو بیٹے، دو داماد، ایک پوتا اور ایک نواسہ مربی سلسلہ ہیں اور میدان عمل میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ واقفین نو کی بابرکت تحریک میں شامل 4 پوتے ڈاکٹر بن رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اپنے پیاروں میں جگہ دے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

آپ کی وفات پر جماعت احمدیہ کنزی نے ان کی وفات پر قرارداد تعزیت پاس کی جس میں ان کی جماعتی خدمات اور ذاتی خوبیوں کا ذکر کیا گیا۔

نیلامی سامان

مورخہ 11/اپریل 2015ء کو بمقام دفتر انصار اللہ پاکستان بوقت صبح بجے 10 بجے درج ذیل سامان کی نیلامی ہوگی۔ خواہشمند حضرات یہ اشیاء کسی بھی دن دفتری اوقات میں آ کر دیکھ سکتے ہیں۔

1۔ کرسیاں 2 عدد لکڑی بید والی قابل مرمت
2۔ الیکٹرک کولر 1 عدد قابل مرمت
3۔ ٹائر پجارو گاڑی 9 عدد اچھی حالت میں
4۔ فائر بالٹیوں کا سٹینڈ 1 عدد بمعہ 5 بالٹیاں قابل مرمت
5۔ ٹیبل ٹینس کا میز بمعہ سٹینڈ لوہے کا 1 عدد
6۔ ونڈو A.C 2 عدد چالو حالت میں
7۔ میز دفتری 3 عدد اچھی حالت میں
8۔ لوہے کے پائپ مختلف سائز کے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان)

☆☆............☆............☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

معلوماتی خبریں

ملکی اخبارات میں سے

اب سائیکل پنکچر نہیں ہوگا

ایک امریکی ڈیزائنر نے سائیکلوں کے لئے ایسے ٹائر تیار کئے ہیں جو کبھی پنکچر نہیں ہوں گے۔ان جدید ٹائروں کے اندر ہوا نہیں بھری گئی بلکہ اس کی جگہ ربڑ استعمال کی گئی ہے جس کے پھٹنے اور پنکچر ہونے کا اندیشہ نہیں ہے۔بغیر ہوا کے ٹائروں والی سائیکل کو جب اونچے نیچے پتھریلے راستوں پر چلایا گیا تو اس نے پنکچر ہوئے بغیر کامیابی سے اپنا سفر جاری رکھا۔

(روزنامہ نئی بات 26فروری 2015ء)

سگریٹ پینے سے زندگی کے دس سال کم

آسٹریلیا میں کی جانے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ سگریٹ پینے والے افراد کی عمر باقی لوگوں کی نسبت دس سال کم ہوتی ہے لیکن ایک اچھی چیز یہ ہے کہ جو لوگ 45 سال کی عمر سے قبل تمباکونوشی ترک کر دیتے ہیں ان میں اس کے خطرناک اثرات ختم ہو سکتے ہیں۔تحقیق کاروں کا کہنا ہے کہ دن میں 10 سگریٹ پینے والے افراد کے جلد مرنے کا چانس دوگنا ہوتا ہے جبکہ روزانہ 25 سگریٹ پینے والے افراد میں یہ رسک پانچ گنا بڑھ جاتا ہے۔

سائیکل جو کار کی رفتار سے چلے

امریکی شہر منی آپلس سے تعلق رکھنے والے رچ کرونفیلڈ نے ایک ایسی سائیکل تیار کرلی ہے کہ جس کی رفتار 160 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔

اس حیرت انگیز سائیکل کا نام RacerRaht ہے اور اس میں پیڈل ہائبرڈ ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے۔اس کے پیڈل ایک چھوٹے جنریٹر سے جڑے ہیں اور یہ جنریٹر 20KWh کی ایک موٹر کو چلاتا ہے۔موٹر کو کرنٹ ایک لیتھیم آئن بیٹری کے ذریعے فراہم ہوتا ہے جسے جنریٹر چارج کرتا ہے۔سائیکل سوار کو محض پیڈل گھمانے ہوں گے۔

سائیکل کے موجد کا کہنا ہے کہ اگر درمیانی رفتار سے بھی پیڈل گھمائے جائیں تو رفتار 48 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔سائیکل کی شکل خلائی گاڑی جیسی ہے اور اس کے تین پہیے ہیں۔سوار مکمل طور پر کاربن فائبر کے بنے خول کے اندر رہوگا۔

(روزنامہ انصاف 28فروری 2015ء)

درد شقیقہ سے نجات کے لئے بنائی گئی خصوصی ڈیوائس

بیلجیئم کے سائنسدانوں نے کئی برسوں کی تحقیق کے نتیجے میں سیفلی مائیگرین نامی ایک ڈیوائس بنائی ہے جو دراصل سر پر پہنا جانے والا پٹی نما ایک بینڈ ہے جس میں الیکٹروڈز لگے ہوئے ہیں۔اس بینڈ کا مقصد درد شقیقہ کی شدت میں اضافے سے قبل ہی اسے ختم کرنا ہے۔مائیگرین یا درد شقیقہ سر میں ہونے والا ایک شدید درد ہے جو آنکھوں کے پیچھے سے شروع ہوتا ہے اور کئی دن تک مسلسل جاری رہ سکتا ہے۔

اس بیماری میں مبتلا ہونے والی خواتین کی تعداد مردوں کے مقابلے میں تین گنا تک زائد ہے۔یہ بینڈ ماتھے پر پہنا جاتا ہے اور یہ ماتھے کے پیچھے ان دماغی اعصاب کو بجلی کی لہریں بھیجتا ہے جو مائیگرین کا سبب بنتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 3مارچ 2015ء)

ایئر بیگ ہیلمٹ

سویڈن کی کمپنی نے ایک ایسا انوکھا ہیلمٹ تیار کیا ہے جو حادثے کی صورت میں سر کو بچانے میں مددگار ثابت ہوگا۔کمپنی نے غبارے کی طرح پھول جانے والا ایئر بیگ ہیلمٹ تیار کیا ہے،حادثے کی صورت میں ہیلمٹ میں ہوا بھر جائے گی اور یہ سر کو محفوظ رکھے گا۔کمپنی کا کہنا ہے کہ اس کے استعمال سے سر پر مہلک چوٹ لگنے کا خطرہ کم رہ جاتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 3مارچ 2015ء)

دنیا کی مہنگی بلٹ پروف گاڑی

روسی کار ساز ادارے کی تیار شدہ گاڑی مکمل طور پر بلٹ پروف ہے۔گاڑی کی نشستیں مہنگے ترین چمڑے سے تیار کی گئی ہیں۔اس شاندار گاڑی کی قیمت 1 1لاکھ ڈالر ہے۔یہ گاڑی نہ صرف 312 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سڑکوں پر دوڑ سکتی ہے بلکہ اس میں مکمل آرمر پلیٹنگ،بلٹ پروف ونڈوز،ایلکٹریفائیڈ ڈور ہینڈلز اور دو پیٹرول ٹینکس کے ساتھ بے پناہ خصوصیات کی حامل ہے۔

(روزنامہ نئی بات 6مارچ 2015ء)

کافی سے شریانوں کی صفائی

جنوبی کوریا کے محققین کا کہنا ہے کہ دن میں چند پیالی کافی پینے سے شریانوں میں پیدا ہونے والی ایسی رکاوٹوں سے بچا جاسکتا ہے جو کہ دل کی بیماریوں کی اہم وجہ ہیں۔انہوں نے 25 ہزار ایسے مرد اور خواتین ملازموں کا مطالعہ کیا جو اپنے دفاتر میں مستقل طور پر طبی معائنہ کرواتے ہیں۔اس تحقیق میں یہ پایا گیا کہ جو لوگ دن میں معتدل مقدار میں یعنی تین سے پانچ پیالی کافی پیتے تھے ان میں دل کی بیماری کا ابتدائی رجحان کم پایا گیا۔

(روزنامہ نئی بات 5مارچ 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 3/اپریل

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

3۔اپریل 2015ء

5:15 am	وقف نو اجتماع یکم مارچ 2015ء
7:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
11:05 am	انٹاریو میں استقبالیہ تقریب 16 جولائی 2012ء
12:20 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
8:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔اپریل 2015ء

لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹوگرافر
گھر کی تمام تقریبات کی وڈیو اور فوٹوگرافی
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹوگرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ وڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
0300-2092879, 0333-3532902

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔شوگر۔بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6211510
0344-7801578

شوز سیل میلہ
یکم اپریل سے سیل جاری ہے
لیڈیز وبچگانہ ورائٹی -/250 روپے
مردانہ ورائٹی -/350 روپے
سکول شوز -/350 روپے
نیز لیڈیز برقعہ اور کوٹ بھی دستیاب ہے
رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
0476213835

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364, 047-6550653

FR-10

سپیڈ اپ کارگو سروسز
مناسب ریٹ تیز ترین سروس
Fedex اور DHL کی سہولت
پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت
پروپرائیٹر: چوہدری محمد اجمل شاہد 047-6214269
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ 0310-7968200

وردہ فیبرکس
آئیں اور فائدہ اٹھائیں
لان ہی لان – آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو
1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
چیمہ مارکیٹ ربوہ 0333-6711362

ضرورت ویٹرز
شادی ہال کیلئے ویٹرز کی ضرورت ہے
خواہشمند افراد صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں
مغل بینکوئیٹ ہال فیکٹری ایریا ربوہ
0476-211412, 0333-6716317

مکان برائے کرایہ
دارالصدر میں مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
رابطہ نمبر: 0333-4508246

Skylite NETWORKS
Need Following Staff

1. Android Developer:
Requirements:
▶ Master or Bachelor Degree in Computer Sciences.
▶ Minimum of 1 Year Experience in Apps Development.
▶ Strong OOP Concept.
▶ Strong Command on Java, Visual Basic, C#, ASP.net. Javascript, C++, XML

2. iOS Developer:
Requirements:
▶ Master of Bachelor Degree in Computer Sciences.
▶ Strong OOP Concept.
▶ Minimum 1 Year Experience With iOS Development: Objective C, XCode, UI Kit,Cocoa Touch & Apple HIG

3. Server Administrator: (Linux Cloud Server - Web)
Requirements:
▶ Minimum Graduation.
▶ Full Command on Linux.
▶ Minimum 1 Year Experience of Cloud Server Management Especially AWS

For Further Information
Contact Us: at +92 47-6215742
or
Send Your CVs at Jobs@skylite.com

Address: Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
4/14, 2nd Floor Bank Al-falah,
Gole Bazar, Rabwah,
Distt. Chiniot, Pakistan.